سوال

(591) خلع کی حقیقت کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب وسنت کی روشنی میں خلع کی حقیقت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت کی روشنی میں خلع کا مطلب ہے کہ عورت خاوند کو ناپسند کرتی ہو اور اس سے جدائی کا ارادہ رکھتی ہو تو وہ خاوند کو سارا یا کچھ حق مہر دے کر اپنی جان کا فدیہ دے جس طرح قیدی اپنے آپ کو چھڑانے کے لیے فدیہ دیا کرتا ہے۔ جب عورت خاوند کو ناپسند رکھتی ہو اور اس سے جدائی حاصل کرنا چاہتی ہو تو وہ اس سے علیحدگی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان کا فدیہ دے گی اور جو حق مہر اس نے خاوند سے لیا ہے وہ واپس کردے گی اور جو اس کے ذمہ ہے اس کو بری کردے گی اور خاوند اس کو خلع دے دے گا جیسا کہ یہ کتاب وسنت سے ثابت ہے اور آئمہ کرام کا اس پر اتفاق ہے۔ (ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 525

محدث فتویٰ